129831 - شدید گرمی والے علاقوں میں رہنے والوں کا صعوبت کی حالت میں روزہ رکھنا

سوال

بڑے صحراء کے علاقے میں بعض اوقات رمضان المبارك گرمی کے موسم میں آتا ہے، اور اس علاقے میں بسنے والوں کے لیے روزہ رکھنا مشکل ہوتا ہے، اور بعض اوقات تو روزہ رکھنا محال ہو جاتا ہے، اور یہ معاملہ کئی برس تك ایسے ہی چلتا ہے یہ لوگ روزے کس طرح رکھیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جب رمضان المبارك شروع ہو جائے اور چاند نظر آ جائے تو سب مسلمانوں پر رمضان المبارك کا روزہ رکھنا فرض ہو جاتا ہے، اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

چنانچہ تم میں سے جو کوئی بھی رمضان المبارك کا مہیں پا لے تو وہ اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185).

چنانچہ روزہ رکھنا فرض ہے، چاہے گرمی کا موسم ہی ہو؛ کیونکہ رمضان المبارك کا روزہ ارکان اسلام میں سے ایك رکن ہے، جس شخص نے روزہ رکھا اور پھر اسے اتنی شدید پیاس لگ گئی کہ اسے ہلاك ہونے کا خدشہ ہو تو وہ اتنا کچھ کھا پی سکتا ہے جس سے اس کی زندگی بچ جائے، اور پھر اس کے بعد سارا دن کچھ نہ کھائے پیے، اور اس دن کی قضاء میں روزہ بعد میں رکھ لے "

واللہ تعالی ا علم " انتہی

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ بكر ابو زيد.